اللّهُ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

اللہ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اس کے، زندہ جاوید ہے، پوری کائنات کو قائم رکھنے والا ہے۔

آلَ عِمْرَان

بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

---

1. الف ۔ لام ۔ میم ۔
2. اللہ ! اس کے سوا بندگی نہیں ، جیتا ہے سب کا تھامنے والا ۔
3. اتاری تجھ پر کتاب تحقیق ، ثابت کرتی اگلی کتابوں کو اور اتاری تھی توریت اور انجیل ۔
4. اس سے پہلے لوگوں کی ہدایت کو، اور اتارا انصاف ۔
جو لوگ منکر ہیں اللہ کی آیتوں سے اُن کو سخت عذاب ہے ۔
اور اللہ زبردست ہے بدلہ لینے والا ۔
5. اللہ اس پر چھپی نہیں کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں ۔
6. وہی تمہارا نقشہ بناتا ہے ماں کے پیٹ میں، جس طرح چاہے ۔
کسی کی بندگی نہیں اس کے سوا، زبردست ہے حکمت والا ۔
7. وہی ہے جس نے اتاری تجھ پر کتاب، اس میں بعض آیتیں پکی (محکمات) ہیں،
سو جڑ (بنیاد) ہیں کتاب کی، اور دوسری ہیں کئی طرف ملتی (متشابہات)،
سو جنکے دل پھرے ہوئے ہیں، وہ لگتے (پیچھے پڑے) ہیں انکی ڈھب والیوں سے (متشابہ کے)،
تلاش کرتے ہیں گمراہی، اور تلاش کرتے ہیں انکی کل بیٹھانی (حقیقت و ماہیت)،

اور ان کی گل (حقیقت و ماہیت) کوئی نہیں جانتا سوا اللہ کے،
اور جو مضبوط علم والے ہیں، سو کہتے ہیں، ہم اس پر یقین لائے، سب کچھ ہمارے رب کی طرف سے ہے۔
اور سمجھائے وہی، سمجھتے ہیں جن کو عقل ہے۔

8. اے رب ہمارے دل نہ پھیر، جب ہم کو ہدایت دے چکا، اور دے ہم کو اپنے ہاں سے مہربانی،
تو ہی ہے سب دینے والا۔
9. اے رب! تو جمع کرنے والا ہے لوگوں کو ایک دن، جس میں شبہ نہیں۔
بیشک اللہ خلاف نہیں کرتا وعدہ۔

10. جو لوگ منکر ہیں، ہرگز کام نہ آئیں گے انکو انکے مال اور نہ اولاد، اللہ کے آگے کچھ۔
وہی ہیں چھپٹیاں (ایندھن) دوزخ کی۔
11. جیسے دستور فرعون والوں کا، اور جو ان سے پہلے تھے،
جھٹلاتے ہماری آیتیں، پھر پکڑا انکو اللہ نے انکے گناہوں پر،
اور اللہ کی مار سخت ہے۔

12. کہہ دے منکروں کو کہ اب تم مغلوب ہوگے اور ہانکے جاؤ گے دوزخ کو۔ اور کیا بُری تیاری ہے۔
13. ابھی ہو چکا ہے تم کو ایک نمونہ (نشانی)، دو فوجوں میں جو بھڑی (نبرد آزما) تھیں۔
ایک فوج ہے کہ لڑتی ہے اللہ کی راہ میں، اور دوسری منکر ہے، یہ انکو دیکھتے ہیں اپنے دو برابر (دوگنا)، صریح (کھلی) آنکھوں سے،
اور اللہ زور دیتا ہے اپنی مدد کا جسکو چاہے۔
اسی میں خبردار ہو جائیں جنکو (دوراندیشی کی) آنکھ ہے۔

14. رجھایا ہے لوگوں کو مزوں کی محبت پر، عورتیں، اور بیٹے،
اور ڈھیر جوڑے ہوئے سونے کے، اور روپے کے،
اور گھوڑے پلے ہوئے، اور مویشی اور کھیتی۔
یہ برتنا ہے دنیا کی زندگی میں، اور اللہ جو ہے اس پاس ہے اچھا ٹھکانا۔
15. تو کہہ، میں بتاؤں تم کو اس سے بہتر؟
پرہیزگاروں کو اپنے رب کے ہاں باغ ہیں جنکے نیچے بہتی ندیاں، رہ پڑے انہی میں،
اور عورتیں ہیں ستھری، اور رضامندی اللہ کی۔
اور اللہ کی نگاہ میں ہیں بندے۔

16. وہ جو کہتے ہیں، اے رب ہمارے! ہم یقین لائے ہیں، سو بخش ہم کو گناہ ہمارے اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔
17. وہ محنت اٹھانے والے اور سچے۔ اور بندگی میں لگے رہتے اور خرچ کرتے اور گناہ بخشواتے، پچھلی رات کو (آخری پہر)۔
18. اللہ نے گواہی دی کہ کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا، اور فرشتوں نے اور علم والوں نے، وہی حاکم انصاف کا۔
کسی کو بندگی نہیں سوا اسکے، زبردست ہے، حکمت والا۔

19. دین جو ہے اللہ کے ہاں، سو یہی مسلمانی حکم برداری (اسلام)۔
اور مخالف نہیں ہوئے کتاب والے، مگر جب اُنکو معلوم ہو چکا آپس کی ضد سے۔
اور جو کوئی منکر ہو اللہ کے حکموں سے تو اللہ شتاب (جلدی) لینے والا ہے حساب۔
20. پھر جو تجھ سے جھگڑیں تو کہہ، میں نے تابع کیا اپنا منہ اللہ کے حکم پر اور (انہوں نے بھی) جو کوئی میرے ساتھ ہے۔
اور کہہ دے کتاب والوں کو اور ان پڑھوں کو کہ تابع ہوتے (اسلام لاتے) ہو؟
پھر اگر تابع ہوئے (اسلام لائے) تو راہ پر آئے۔ اور اگر ہٹ رہے تو تیرا ذمہ یہی ہے پہنچا دینا۔
اللہ کی نگاہ میں ہیں بندے (اعمال بندوں کے)۔

21. جو لوگ منکر ہیں اللہ کی آیتوں سے اور مار ڈالتے ہیں نبیوں کو ناحق،
اور مار ڈالتے ہیں جو کوئی کہے انصاف کو لوگوں میں سے، سو ان کو خوش خبری سنا دکھ والی مار (عذاب) کی۔
22. وہی ہیں جن کی محنت (اعمال) ضائع ہوئی دنیا میں اور آخرت میں، اور کوئی نہیں ان کا مددگار۔

23. تو نے نہ دیکھے وہ لوگ جن کو ملا ہے کچھ ایک حصہ کتاب کا،
انکو بلاتے ہیں اللہ کی کتاب پر کہ ان میں حکم کرے، پھر ہٹ رہتے ہیں بعضے ان میں تغافل کر کر۔
24. یہ اس واسطے کہ کہتے ہیں ہم کو ہرگز نہ لگے گی آگ (دوزخ کی) مگر گنتی (چند) دن گنتی کے۔
اور بہکے ہیں اپنے دین میں اپنی بنائی باتوں پر۔
25. پھر کیسا ہوگا جب ہم انکو جمع کریں گے ایک دن، جس میں شبہ نہیں۔
اور پورا پائے گا ہر کوئی اپنا کیا، اور ان کا حق نہ رہے گا۔

26. تو کہہ، یا اللہ مالک سلطنت کے!
تو سلطنت دے جسکو چاہے، سلطنت چھین لے جس سے چاہے،
اور عزت دے جسکو چاہے اور ذلیل کرے جسکو چاہے،
تیرے ہاتھ سب خوبی (خیر)، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔
27. تو لے آئے (داخل کرے) رات کو دن میں اور تو لے آئے (داخل کرے) دن کو رات میں،
اور تو نکالے جیتا (جاندار) مردے سے اور تو نکالے مُردہ جیتے (جاندار) سے،
اور تو رزق دے جس کو چاہے بیشار۔

28. نہ پکڑیں (بنائیں) مسلمان کافروں کو رفیق مسلمان چھوڑ کر۔
اور جو کوئی یہ کام کرے، وہ اللہ کا کوئی نہیں، یہ کہ تم پکڑا چاہو ان سے بچاؤ۔
اور اللہ تم کو ڈراتا ہے آپ (اپنی ذات) سے۔ اور اللہ ہی تک پہنچنا (لوٹ کر جانا) ہے۔

29. تو کہہ، اگر تم چھپاؤ گے اپنے جی کی بات یا ظاہر کرو گے، وہ اللہ کو معلوم ہے،
اور اس کو معلوم ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں۔
اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
30. جس دن پائے گا ہر شخص جو کی ہے نیکی روبرو۔
اور جو کی ہے برائی۔ آرزو کرے گا کہ مجھ میں اور اس (کی بدی) میں فرق پڑھ جائے دُور کا۔
اور اللہ ڈراتا ہے تم کو آپ (اپنی ذات) سے۔ اور اللہ شفقت رکھتا ہے بندوں پر۔

31. تو کہہ، اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ کی تو میری راہ چلو کہ اللہ تم کو چاہے اور بخشے گناہ تمہارے۔
اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
32. تو کہہ حکم مانو اللہ کا اور رسول کا،
پھر اگر وہ ہٹ رہیں تو اللہ نہیں چاہتا منکروں کو۔

33. اللہ نے پسند کیا آدم کو اور نوح کو اور ابراہیم کے گھر کو اور عمران کے گھر کو، سارے جہان سے۔
34. کہ اولاد تھے ایک دوسرے کی، اور اللہ سنتا جانتا ہے۔
35. جب بولی عورت عمران کی، کہ اے رب!
میں نے نذر کیا تیری جو کچھ میرے پیٹ میں ہے آزاد (ہوگا تیرے نام پر) سو تو مجھ سے قبول کر۔
تو ہے اصل سنتا جانتا۔
36. پھر جب اسکو جنی (پیدا کیا)، بولی، اے رب! میں نے یہ لڑکی جنی۔
اور اللہ کو بہتر معلوم ہے جو کچھ جنی۔ اور (کوئی) بیٹا نہ ہو جیسے وہ بیٹی۔
اور میں نے اسکا نام رکھا مریم، اور میں تیری پناہ میں دیتی ہوں اسکو اور اسکی اولاد کو شیطان مردود سے۔

37. پھر قبول کیا اسکو اسکے رب نے، اچھی طرح قبول کرنا اور بڑھایا اسکو اچھی طرح بڑھانا، اور سپرد کیا زکریا کو۔
جس وقت آتا اُس پاس زکریا حجرے میں، پاتا اس پاس کچھ کھانا،
بولا، اے مریم! کہاں سے آیا تجھ کو یہ؟
کہنے لگی، یہ اللہ کے پاس سے۔
اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہے بے قیاس (حساب)۔

38. وہاں دعا کی زکریا نے اپنے رب سے۔
کہا، اے رب میرے! عطا کر مجھ کو اپنے پاس سے اولاد پاکیزہ،
بیشک تو سننے والا ہے دُعا۔
39. پھر اسکو آواز دی فرشتوں نے، جب وہ کھڑا تھا نماز میں حجرے کے اندر، کہ اللہ تجھ کو خوشخبری دیتا ہے یحیٰی کی،
جو گواہی دے گا اللہ کے ایک حکم کی، پھر سردار ہوگا اور عورت پاس نہ جائے گا، اور نبی ہوگا نیکوں میں۔
40. بولا، اے رب! کہاں سے ہوگا مجھ کو لڑکا؟ اور مجھ پر آیا بڑھاپا اور عورت میری بانجھ ہے۔
فرمایا اسی طرح اللہ کرتا ہے جو چاہے۔
41. بولا، اے رب! مجھ کو دے کوئی نشانی۔
کہا، نشانی تیری یہ کہ نہ بات کرے تو لوگوں سے تین دن، مگر اشارت سے۔
اور یاد کر اپنے رب کو بہت اور تسبیح کر شام اور صبح۔

42. جب فرشتے بولے، اے مریم! اللہ نے تجھ کو پسند کیا اور ستھرا بنایا،
اور پسند (برگزیدہ) کیا تجھ کو سب جہان کی عورتوں سے۔
43. اے مریم! بندگی کر اپنے رب کی اور سجدہ کر، اور رکوع کر ساتھ رکوع کرنے والوں کے۔

44. یہ خبریں غیب کی ہیں ہم بھیجتے ہیں تجھ کو۔
اور تُو نہ تھا اُن کے پاس، جب ڈالنے لگے اپنے قلم (قرعہ اندازی کے لئے) کہ کون پالے مریم کو؟
اور تُو نہ تھا اُن کے پاس جب جھگڑتے تھے۔

45. جب کہا فرشتوں نے، اے مریم! اللہ تجھ کو بشارت دیتا ہے ایک اپنے حکم کی،
جس کا نام مسیح عیسٰی، مریم کا بیٹا، مرتبے والا دنیا میں، اور آخرت میں، اور نزدیک والوں میں۔
46. اور باتیں کریگا لوگوں سے جب ماں کی گود میں ہوگا، اور جب پوری عمر کا ہوگا اور نیک بختوں میں ہے۔
47. بولی، اے رب! کہاں سے ہوگا مجھ کو لڑکا؟ اور مجھ کو ہاتھ نہیں لگایا کسی آدمی نے۔
کہا، اسی طرح اللہ پیدا کرتا ہے جو چاہے،
جب حکم کرتا ہے ایک کام کو، تو یہی کہتا ہے اسکو کہ 'ہو' وہ ہوتا ہے۔

48. اور سکھا دے گا اس کو کتاب اور کام کی باتیں، اور توریت اور انجیل۔
49. اور رسول ہوگا بنی اسرائیل کی طرف، کہ میں آیا ہوں تم پاس نشان لے کر تمہارے رب کا،
کہ میں بنا دیتا ہوں تمکو مٹی کی صورت جانور کی، پھر اس میں پھونک مارتا ہوں، تو وہ ہو جائے اُڑتا جانور اللہ کے حکم سے،
اور چنگا (تندرست) کرتا ہوں جو اندھا پیدا ہوا، اور کوڑھی، اور جلاتا (زندہ کرتا) ہوں مُردے، اللہ کے حکم سے،
اور بتا دیتا ہوں تم کو جو کھا کر آؤ اور رکھ پاؤ اپنے گھر میں۔
اس میں نشانی پوری ہے تم کو، اگر تم یقین رکھتے ہو۔
50. اور سچ بتاتا ہوں تورات کو جو مجھ سے پہلے کی ہے، اور اس واسطے کہ حلال کر دوں تم کو بعضی چیز، جو حرام تھی تم پر،
اور آیا ہوں تم پاس نشانی لے کر تمہارے رب کی، سو ڈرو اللہ سے اور میرا کہا مانو۔
51. بیشک اللہ ہے رب میرا اور رب تمہارا، سو اس کی بندگی کرو۔ یہ سیدھی راہ ہے۔

52. پھر جب معلوم (محسوس) کیا عیسیٰ نے بنی اسرائیل کا کفر، بولا، کون ہے کہ میری مدد کرے اللہ کی راہ میں؟
کہا حواریوں نے، ہم ہیں مدد کرنے والے اللہ کے،
ہم یقین لائے اللہ پر اور تو گواہ رہ کہ ہم نے حکم قبول کیا۔
53. اے رب! ہم نے یقین کیا جو تو نے اُتارا، اور ہم تابع ہوئے رسول کے، سو لکھ لے ہم کو ماننے والوں میں۔

54. اور فریب کیا (چال چلی) ان کافروں نے اور فریب کیا (چال چلی) اللہ نے،
اور اللہ کا داؤ (کی چال) سب سے بہتر ہے۔
55. جس وقت کہا اللہ نے، اے عیسیٰ! میں تجھ کو بھر لوں (واپس لے لوں) گا، اور اٹھا لوں گا اپنی طرف، اور پاک کردوں گا کافروں سے،
اور رکھوں گا تیرے تابعوں کو اوپر منکروں سے قیامت کے دن تک۔
پھر میری طرف ہے تم کو پھر (لوٹ) آنا، پھر فیصلہ کردوں گا تم میں جس بات میں تم جھگڑتے تھے۔
56. سو وہ جو کافر ہوئے، ان کو عذاب کروں گا سخت عذاب، دنیا میں اور آخرت میں،
اور کوئی نہیں ان کا مددگار۔
57. اور وہ جو یقین لائے، اور عمل نیک کیے سو انکو (اللہ) پورا دے گا انکا حق۔
اور اللہ کو خوش (پسند) نہیں آتے بے انصاف۔

58. یہ پڑھ سناتے ہیں ہم تجھ کو آیتیں، اور مذکور تحقیق (تذکرہ حکمت والا)۔
59. عیسیٰ کی مثال اللہ کے نزدیک ایسی ہے جیسے مثال آدم کی،
بنایا اس کو مٹی سے، پھر کہا اس کو 'ہو جا'، وہ ہو گیا۔
60. حق بات ہے تیرے رب کی طرف سے، پھر تو رہ مت شک (کرنے والوں) میں۔
61. پھر جو جھگڑا کرے تجھ سے اس بات میں بعد اس کے کہ پہنچ چکا تجھ کو علم،
تو تو کہہ آؤ! بلائیں ہم اپنے بیٹے اور تمہارے بیٹے، اور اپنی عورتیں اور تمہاری عورتیں، اور اپنی جان اور تمہاری جان۔
پھر دُعا (مباہلہ، دعائے بد) کریں، اور لعنت ڈالیں اللہ کی جھوٹوں پر۔

62. یہ جو ہے سو یہی ہے بیان تحقیق (حق)، اور کسی کی بندگی نہیں سوا اللہ کے،
اور اللہ جو ہے وہی ہے زبردست حکمت والا۔
63. پھر اگر قبول نہ کریں تو اللہ کو معلوم ہیں فساد کرنے والے۔

64. تُو کہہ، اے کتاب والو! آؤ ایک سیدھی بات پر (جو یکساں ہے) ہمارے تمہارے درمیان کی،
کہ بندگی نہ کریں گے مگر اللہ کو، اور شریک نہ ٹھہرائیں اس کی کوئی چیز، اور نہ پکڑیں آپس میں ایک ایک کو رب، سوا اللہ کے۔
پھر اگر وہ قبول نہ رکھیں تو کہہ، شاہد رہو، کہ ہم تو (صرف اللہ کے) حکم کے تابع ہیں۔

65. اے کتاب والو! کیوں جھگڑتے ہو ابراہیم پر؟
اور توریت اور انجیل تو اُتریں اسکے بعد، کیا تم کو عقل نہیں؟
66. تم لوگ جھگڑ چکے، جس بات میں تم کو خبر تھی، اب کیوں جھگڑتے ہو، جس بات میں تم کو خبر نہیں؟
اور اللہ جانتا ہے، اور تم نہیں جانتے۔
67. نہ تھا ابراہیم یہودی، اور نہ تھا نصرانی، لیکن تھا ایک طرف کا حکم بردار۔
اور نہ تھا شرک والا۔
68. لوگوں میں زیادہ مناسبت ابراہیم سے انکو تھی، جو ساتھ اسکے تھے، اور اس نبی کو اور ایمان والوں کو۔
اور اللہ والی (ساتھی) ہے مسلمانوں کا۔

69. آرزو ہے بعض کتاب والوں کو، کسی طرح تم کو راہ بھلائیں،
اور راہ بھلاتے ہیں مگر آپ کو، اور نہیں سمجھتے۔
70. اے کتاب والو! کیوں منکر ہوتے ہو اللہ کے کلام سے؟ اور تم قائل ہو۔
71. اے کتاب والو! کیوں ملاتے ہو صحیح میں غلط اور چھپاتے ہو سچی بات کو جان کر۔

72. اور کہا ایک لوگوں نے اہل کتاب میں،
کہ مان لو جو کچھ اُترا مسلمانوں پر دن چڑھے (صبح کو)، اور منکر ہو جاؤ آخر دن (رات کو)،
شاید وہ پھر جائیں (اپنے دین سے)۔

73. اور یقین کریو مگر اسی کا جو چلے تمہارے دین پر۔
تُو کہہ، ہدایت وہی جو ہدایت کرے اللہ، اس واسطے کہ کسی کو ملا جیسا کچھ تم کو ملا تھا، یا مقابلہ کیا تم سے تمہارے رب کے آگے۔
تُو کہہ، بڑائی اللہ کے ہاتھ میں ہے دیتا ہے جس کو چاہے۔
اور اللہ گنجائش والا ہے خبردار۔

74. خاص کرتا ہے اپنی مہربانی جس پر چاہے۔ اور اللہ کا فضل بڑا ہے۔

75. اور بعض اہل کتاب میں وہ ہے کہ اگر تو اس پاس امانت رکھے ڈھیر مال، ادا کرے تجھ کو،
اور بعض ان میں وہ ہے، اگر تُو اُس پاس امانت رکھے ایک اشرفی، ادا نہ کرے تجھ کو، مگر جب تک تُو رہے اسکے سر پر کھڑا۔
یہ اس واسطے کہ انہوں نے کہہ رکھا ہے، نہیں ہم پر جاہلوں کے حق کا گناہ۔
اور جھوٹ بولتے ہیں اللہ پر جانتے (جان بوجھ کر)۔

76. کیوں نہیں! جو کوئی پورا کرے اپنا اقرار اور پرہیزگار رہے، تو اللہ چاہتا ہے پرہیزگاروں کو۔

77. جو لوگ خرید کرتے ہیں اللہ کے اقرار پر، اور اپنی قسموں پر تھوڑا مول، اور ان کو کچھ حصہ نہیں آخرت میں،
اور نہ بات کریگا اُن سے اللہ، اور نہ نگاہ کریگا انکی طرف قیامت کے دن، اور نہ سنوارے (پاک کرے) گا انکو،
اور انکو دکھ کی مار (دردناک عذاب) ہے۔

78. اور ان میں ایک لوگ ہیں کہ زبان مروڑ کر پڑھتے ہیں کتاب کہ تم جانو وہ کتاب میں ہے، اور وہ نہیں کتاب میں۔
اور کہتے ہیں وہ اللہ کا کہا ہے، اور وہ نہیں اللہ کا کہا اور اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں جان کر۔

79. کسی بشر کا کام نہیں کہ اللہ اسکو دے کتاب اور حکم اور پیغمبر کرے،
پھر وہ کہے لوگوں کو تم میرے بندے ہو اللہ کو چھوڑ کر،
لیکن تم ربّی (اللہ والے) ہو جاؤ، جیسے تھے تم کتاب سکھاتے، اور جیسے تھے تم پڑھتے۔
80. اور نہ یہ کہے تم کو، کہ ٹھہراؤ فرشتوں کو اور نبیوں کو رب۔
کیا تم کو کفر سکھائے گا بعد اس کے کہ تم مسلمان ہو چکو۔

81. اور جب لیا اللہ نے اقرار نبیوں کا، کہ جو کچھ میں نے تم کو دیا کتاب اور علم،
پھر آئے تم پاس کوئی رسول، کہ سچ بتائے تمہارے پاس والی کو، اُس پر ایمان لاؤ گے، اور اسکی مدد کرو گے۔
فرمایا، کہ تم نے اقرار کیا؟ اور اس شرط پر لیا میرا ذمہ؟
بولے، ہم نے اقرار کیا۔
فرمایا، تو اب شاہد رہو اور میں بھی تمہارے ساتھ شاہد ہوں۔
82. پھر جو کوئی پھر جائے اسکے بعد، تو وہی لوگ ہیں بے حکم (نافرمان)۔
83. اب کچھ اور دین ڈھونڈتے ہیں سوا دین اللہ کے،
اور اسی کے حکم میں ہے جو کوئی آسمان اور زمین میں ہے، خوشی سے یا زور سے، اور اسی کی طرف پھر (لوٹائے) جائیں گے۔

84. تو کہہ، ہم ایمان لائے اللہ پر اور جو کچھ اترا ہم پر،
اور جو کچھ اترا ابراہیم پر اور اسمٰعیل پر اور اسحٰق پر اور یعقوب پر، اور اس کی اولاد پر،
اور جو ملا موسیٰ کو، اور عیسیٰ کو، اور جو ملا سب نبیوں کو اپنے رب کی طرف سے،
ہم جدا نہیں کرتے ان میں کسی کو اور اس کے حکم پر ہیں۔
85. اور جو کوئی چاہے سوا حکم برداری (اسلام) کے اور دین، سو اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا،
اور وہ آخرت میں خراب (خسارہ پانے والوں میں) ہے۔

86. کیوں کر راہ دیگا اللہ ایسے لوگوں کو کہ منکر ہو گئے مان کر، اور بتا چکے کہ رسول سچا ہے، اور پہنچ چکے انکو نشان۔
اور اللہ راہ نہیں دیتا بے انصاف لوگوں کو۔
87. ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ اُن پر لعنت اللہ کی، اور فرشتوں کی، اور لوگوں کی سب کی۔
88. پڑے رہیں اس (لعنت) میں، نہ ہلکا ہو اُن پر عذاب، اور نہ اُن کو فرصت (مہلت) ملے۔

89. مگر جنھوں نے توبہ کی اس کے بعد اور سنوار پکڑی (اصلاح کر لی اپنی)، تو البتہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
90. جو لوگ منکر ہوئے مان کر، پھر بڑھتے رہے انکار میں، ہرگز قبول نہ ہوگی اُن کی توبہ،
اور وہی ہیں راہ بھولے (گمراہ)۔
91. جو لوگ منکر ہوئے، اور مر گئے منکر ہی، تو ہرگز قبول نہ ہوگا ایسے کسی سے، زمین بھر کر سونا، اگرچہ بدلہ دے یہ کچھ۔
انکو دُکھ کی مار (دردناک عذاب) ہے، اور کوئی نہیں انکا مددگار۔

92. ہرگز نہ پہنچو گے نیکی کی حد کو، جب تک نہ خرچ کرو کچھ ایک، جس سے محبت رکھتے ہو۔
اور جو چیز خرچ کرو گے، سو اللہ کو معلوم ہے۔

93. سب کھانے کی چیزیں حلال تھیں، بنی اسرائیل کو،
مگر جو حرام کر لی تھی اسرائیل نے اپنی جان پر توریت نازل ہونے سے پہلے۔
تُو کہہ لاؤ توریت اور پڑھو اگر سچے ہو۔
94. پھر جو کوئی باندھے اللہ پر جھوٹ اس کے بعد تو وہی ہیں بے انصاف (ظالم)۔

95. تو کہہ سچ فرمایا اللہ نے، اب تابع ہو جاؤ دین ابراہیم کے، جو ایک طرف کا تھا۔ اور نہ تھا شرک کرنے والا۔
96. تحقیق پہلا گھر (عبادت گاہ) جو ٹھہرا لوگوں کے واسطے، یہی ہے جو مکہ میں ہے، برکت والا اور نیک راہ جہان کے لوگوں کو۔

97. اس میں نشانیاں ظاہر ہیں، کھڑے ہونے کی جگہ (مقام) ابراہیم کی۔ اور جو اسکے اندر آیا اسکو امن ملا۔
اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر حج کرنا اس گھر کا، جو کوئی پائے اس تک راہ۔
اور جو کوئی منکر ہوا، تو اللہ پرواہ نہیں رکھتا جہان کے لوگوں کی۔

98. تُو کہہ اے اہل کتاب! کیوں منکر ہوتے ہو اللہ کے کلام سے؟
اور اللہ کے روبرو ہے جو کرتے ہو۔
99. تو کہہ اے اہل کتاب! کیوں روکتے ہو اللہ کی راہ سے ایمان لانے والے کو، ڈھونڈتے ہو اس میں عیب، اور تم خبر رکھتے ہو۔
اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کام سے۔

100. اے ایمان والو! اگر تم مانو گے بعضے اہل کتاب کی بات تو پھر کر دیں گے تم کو ایمان لائے پیچھے منکر۔
101. اور تم کس طرح منکر ہو؟ اور تم پر پڑی جاتی ہیں آیتیں اللہ کی، اور تم میں اسکا رسول ہے۔
اور جو کوئی مضبوط پکڑے اللہ کو، وہ پہنچا سیدھی راہ پر۔
102. اے ایمان والو! ڈرتے رہو اللہ سے جیسا چاہیئے اس سے ڈرنا۔ اور نہ مریو مگر مسلمان۔

103. اور مضبوط پکڑو رسی اللہ کی سب مل کر اور پھوٹ نہ ڈالو۔
اور یاد کرو احسان اللہ کا اپنے اوپر، جب تھے تم آپس میں دشمن۔
پھر اُلفت دی تمہارے دلوں میں، اب ہوگئے اس کے فضل سے بھائی۔
اور تم تھے کنارے پر ایک آگ کے گڑھے کے، پھر تم کو اس سے خلاص کیا (بچالیا)۔
اسی طرح کھولتا ہے اللہ تم پر نشانیاں اپنی، شاید تم راہ پاؤ۔
104. اور چاہیئے کہ رہیں تم میں، ایک جماعت بلاتے نیک کام پر اور حکم کرتے پسند بات کو اور منع کرتے ناپسند کو۔
اور وہی پہنچے مراد کو۔

105. اور مت ہو انکی طرح جو پھوٹ گئے اور اختلاف کرنے لگے بعد اسکے کہ پہنچ چکے انکو حکم صاف۔
اور انکو بڑا عذاب ہے۔
106. جس دن سفید ہوں گے بعضے منہ اور سیاہ ہوں گے بعضے منہ،
سو وہ جو سیاہ ہوئے منہ اُن کے آیا تم کافر ہو گئے ایمان میں آکر،
اب چکھو عذاب بدلہ اس کُفر کرنے کا۔
107. اور وہ جو سفید ہوئے منہ ان کے سو رحمت میں ہیں اللہ کی، وہ اس میں رہ پڑے۔

108. یہ حکم ہیں اللہ کے، ہم سناتے ہیں تجھ کو تحقیق۔ اور اللہ ظلم نہیں چاہتا جہان والوں پر۔
109. اور اللہ کا مال ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں۔ اور اللہ تک رجوع ہے ہر کام کی۔

110. تم ہو بہتر سب اُمتوں سے جو پیدا ہوئے ہیں لوگوں میں،
حکم کرتے ہو پسند بات پر، اور منع کرتے ہو ناپسند سے، اور ایمان لاتے ہو اللہ پر۔
اور اگر ایمان میں آتے اہل کتاب تو اُن کو بہتر تھا۔
کوئی نہیں ان میں ایمان پر، اور اکثر وہ بے حکم ہیں۔

111. وہ تمہارا کچھ نہ بگاڑیں گے، مگر ستانا۔ اور اگر تم سے لڑیں گے تو تم سے پیٹھ دیں گے۔ پھر انکو مدد نہ ہوگی۔
112. ماری گئی ہے ان پر ذلت، جہاں دیکھئے، سوائے دست آویز (پناہ میں) اللہ کے اور دست آویز (پناہ میں) لوگوں کے،
اور کما لائے غصہ اللہ کا اور ماری ہے ان پر محتاجی۔
یہ اس واسطے کہ وہ رہے ہیں منکر اللہ کی آیتوں سے اور مارتے ہیں نبیوں کو ناحق۔
یہ اس سے کہ وہ بے حکم ہیں اور حد سے بڑھتے ہیں۔

113. وہ سب برابر نہیں، اہل کتاب میں ایک فرقہ ہے سیدھی راہ پر،
پڑھتے ہیں آیتیں اللہ کی راتوں کے وقت، اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔

114. یقین لاتے ہیں اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر،
اور حکم کرتے ہیں پسند (نیک) بات کو اور منع کرتے ہیں ناپسند (برے کام) سے اور دوڑتے ہیں نیک کاموں پر۔
اور وہ لوگ نیک بختوں میں ہیں۔

115. اور جو کریں گے نیک کام، سو نا قبول نہ ہوگا۔ اور اللہ کو خبر ہے پرہیزگاروں کی۔

116. اور وہ لوگ جو منکر ہیں انکو کام نہ آئیں گے اُنکے مال اور نہ اولاد اللہ کے آگے کچھ۔
اور وہ دوزخ کے لوگ ہیں، وہ اس میں رہ پڑے۔

117. جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس دنیا کی زندگی میں اسکی مثال جیسے ایک باؤ (ہوا)،
اس میں پالا (سردی)، وہ مار گئی کھیتی ایک لوگوں کی جنھوں نے اپنے حق میں بُرا کیا تھا، پھر اسکو نابود کر گئی،
اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا، پر اپنے اوپر ظلم کرتے ہیں۔

118. اے ایمان والو! نہ ٹھہراؤ بھیدی اپنے غیر کو، وہ کمی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں۔
انکی خوشی ہے تم جس قدر تکلیف پاؤ، نکلی پڑتی ہے دشمنی اُن کی زبان سے۔
اور جو چھپا ہے انکے جی (سینے) میں سو اس سے زیادہ،
ہم نے جتا (بتا) دیئے تم کو پتے (نشانیاں)، اگر تم کو عقل ہے۔

119. سنتے ہو؟ تم لوگ اُنکے دوست ہو اور وہ تمہارے دوست نہیں، اور تم سب کتابوں کو مانتے ہو۔
اور جب تم سے ملتے ہیں کہتے ہیں ہم مسلمان ہیں۔ اور جب اکیلے ہوتے ہیں کاٹ کاٹ کھاتے ہیں تم پر انگلیاں دشمنی سے۔
تو کہہ، مرو تم اپنی دشمنی میں۔ اللہ کو معلوم ہے جیوں (سینوں) کی بات۔

120. اگر تم کو ملے کچھ بھلائی بُری لگے انکو اور اگر تم پر پہنچے برائی خوش ہوں اس سے۔
اور اگر تم ٹھہرے رہو اور بچتے رہو کچھ نہ بگڑے گا تمہارا انکے فریب سے،
جو کچھ وہ کرتے ہیں سب اللہ کے بس میں ہے۔

121. اور جب فجر (صبح سویرے) کو نکلا تو اپنے گھر سے بٹھانے لگا مسلمانوں کو لڑائی کے ٹھکانوں پر۔
اور اللہ سنتا جانتا ہے۔
122. جب قصد کیا دو فرقوں نے تم میں کہ نامردی (بزدلی) کریں، اور (حالانکہ) اللہ مددگار تھا انکا۔
اور اللہ ہی پر چاہیے بھروسا کریں مسلمان۔
123. اور تمہاری مدد کر چکا ہے اللہ بدر کی جنگ میں، اور تم بے مقدور (کمزور) تھے۔
سو ڈرتے رہو اللہ سے شاید تم احسان مانو۔
124. جب تُو کہنے لگا مسلمانوں کو، کیا تم کو کفایت نہیں کہ تمہاری مدد بھیجے رب تمہارا،
تین ہزار فرشتے آسمان سے اترے (ہوئے)۔
125. البتہ اگر تم ٹھہرے (ثابت قدم) رہو اور پرہیز گاری کرو، اور وہ آئیں (دشمن) تم پاس اُسی دم (اچانک)،
تو مدد بھیجے تمہارا رب، پانچ ہزار فرشتے، پلے ہوئے گھوڑوں پر۔
126. اور یہ تو اللہ نے تمہارے دل کی خوشی کی اور تا تسکین ہو تمہارے دلوں کو۔
اور مدد ہے نری اللہ کے پاس سے جو زبردست ہے حکمت والا۔
127. (یہ مدد اس لئے تھی) تا کاٹ ڈالے بعضے کافروں کو، یا انکو ذلیل کرے کہ پھریں نامراد۔

128. تیرا اختیار کچھ نہیں، (سارا اختیار اللہ پاس ہے) یا اُنکو توبہ دے یا انکو عذاب کرے، کہ وہ ناحق پر (ظالم) ہیں۔
129. اور اللہ کا مال ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔
بخشے جسکو چاہے اور عذاب کرے جسکو چاہے، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

130. اے ایمان والو! مت کھاؤ سود، دُونے پر دُونا،

اور ڈرو اللہ سے، شاید تمہارا بھلا ہو۔

131. اور بچو اس آگ سے جو تیار ہوئی کافروں کے واسطے۔

132. اور حکم مانو اللہ کا اور رسول کا شاید تم پر رحم ہو۔

133. اور دوڑو بخشش پر اپنے رب کی اور جنت پر جس کا پھیلاؤ ہے آسمان اور زمین، تیار ہوئی ہے واسطے پرہیزگاروں کے۔

134. جو خرچ کئے جاتے ہیں خوشی میں اور تکلیف میں، اور دبا لیتے ہیں غصہ، اور معاف کرتے ہیں لوگوں کو،

اور اللہ چاہتا ہے نیکی والوں کو۔

135. اور وہ لوگ کہ جب کر بیٹھیں کچھ کھلا گناہ، یا بُرا کریں اپنے حق میں تو یاد کریں اللہ کو، اور بخشش مانگیں اپنے گناہوں کی۔

اور کون ہے گناہ بخشتا سوا اللہ کے؟

اور اَڑ نہ رہیں اپنے کئے پر جانتے (ہوئے)۔

136. اُن کی جزا ہے بخشش انکے رب کی،

اور باغ جنکے نیچے بہتی نہریں، رہ پڑے ان میں،

اور خوب مزدوری ہے (نیک) کام کرنے والوں کی۔

137. ہو (گزر) چکے ہیں تم سے آگے دستور (دَور)، سو پھرو زمین میں تو دیکھو کیسا ہوا آخر جھٹلانے والوں کا۔

138. یہ بیان ہے لوگوں کے واسطے اور ہدایت اور نصیحت ڈر والوں کو۔

139. اور سست (دل شکستہ) نہ ہو اور نہ غم کھاؤ، اور تم ہی غالب رہو گے، اگر تم ایمان رکھتے ہو۔

140. اگر تم نے زخم پایا تو وہ لوگ بھی پا چکے ہیں زخم ایسا ہی۔

اور یہ دن بدلتے لاتے ہیں ہم لوگوں میں اور اس واسطے کہ معلوم کرے اللہ جنکو ایمان ہے، اور کرے بعضے تم میں شہید۔

اور اللہ چاہتا نہیں ناحق والوں کو۔

141. اور اس واسطے کہ نکھارے (چھانٹ لے) اللہ ایمان والوں کو اور مٹادے منکروں کو۔

142. کیا تم کو خیال ہے کہ داخل ہو جاؤ گے جنت میں (یونہی)،
اور ابھی معلوم نہیں کئے اللہ نے جولڑنے والے ہیں تم میں، اور معلوم کرے ثابت (قدم) رہنے والے۔
143. اور تم تو آرزو کرتے تھے مرنے کی، اُس کی ملاقات سے پہلے۔
سو اب دیکھا تم نے اسکو آنکھوں کے سامنے۔

144. اور محمد تو ایک رسول ہے، ہو چکے پہلے اس سے بہت رسول۔
پھر کیا اگر وہ مر گیا یا مارا گیا، تم پھر جاؤ گے اُلٹے پاؤں؟
اور جو کوئی پھر جائے گا الٹے پاؤں، وہ نہ بگاڑے گا اللہ کا کچھ۔
اور اللہ ثواب دے گا بھلا ماننے والوں (شکر گزاروں) کو۔
145. اور کوئی جی مر نہیں سکتا بغیر حکم اللہ کے، لکھا ہوا وعدہ (وقت معین)۔
اور جو کوئی چاہے گا بدلہ دنیا کا، اس میں سے دیں گے اسکو، اور جو کوئی چاہے گا بدلہ آخرت کا، اس میں سے دیں گے اسکو،
اور ہم ثواب دیں گے احسان ماننے والوں کو۔

146. اور بہت نبی ہیں جن کے ساتھ ہو کر لڑے ہیں بہت خدا کے طالب۔
پھر نہ ہارے ہیں کچھ تکلیف پہنچنے سے اللہ کی راہ میں، اور نہ سست ہوئے ہیں، نہ دب گئے ہیں۔
اور اللہ چاہتا ہے ثابت (قدم) رہنے والوں کو۔
147. اور کچھ نہیں بولے مگر یہی کہا،
کہ اے رب ہمارے! بخش ہمارے گناہ اور جو ہم سے زیادتی ہوئی ہمارے کام میں،
اور ثابت رکھ ہمارے قدم اور مدد دے ہم کو منکر قوم پر۔
148. پھر دیا اکو اللہ نے ثواب دنیا کا بھی اور خوب ثواب آخرت کا۔
اور اللہ جانتا (محبوب رکھتا) ہے نیکی (کرنے) والوں کو۔

149. اے ایمان والو! اگر تم کہا مانو گے منکروں کا، تو تم کو پھیر دیں گے اُلٹے پاؤں، پھر جا پڑو گے نقصان میں۔

150. بلکہ اللہ تمہارا مددگار ہے اور اسکی مدد سب سے بہتر (ہے)۔

151. اب ڈالیں گے ہم کافروں کے دل میں ہیبت، اس واسطے کہ انہوں نے شریک ٹھہرایا اللہ کا جسکی اُسنے سند نہیں اتاری۔
اور انکا ٹھکانا دوزخ ہے، اور بُری بستی (بُرا ٹھکانا) بے انصافوں کی۔

152. اور اللہ تو سچ کر چکا تم سے اپنا وعدہ جب تم لگے انکو کاٹنے (قتل کرنے) اسکے حکم سے۔
جبتک کہ تم نے نامردی (ڈھیل) کی، اور کام میں جھگڑا ڈالا، اور بے حکمی کی، بعد اسکے تمکو دکھا چکا تمہاری خوشی کی (محبوب) چیز۔
کوئی تم میں چاہتا تھا دنیا، اور کوئی تم میں چاہتا تھا آخرت۔
پھر تم کو اُلٹ (پسپا کر) دیا اُن پر سے، اس واسطے کہ تم کو آزمائے۔ اور وہ تم کو معاف کر چکا۔
اور اللہ فضل رکھتا ہے ایمان والوں پر۔

153. جب تم چڑھے (بھاگے) جاتے تھے اور پیچھے نہ دیکھتے تھے کسی کو، اور رسول پکارتا تھا تم کو پچھاڑی میں،
پھر تم کو تنگ کیا بدلہ تمہارے تنگ کرنے کا، تو غم نہ کھایا کرو جو ہاتھ سے (چھن) جائے اور جو سامنے آئے (مل جائے)۔
اور اللہ کو خبر ہے تمہارے کام کی۔

154. پھر تم پر اتاری تنگی کے بعد اُونگھ، کہ گھیر رہی تھی تم میں بعضوں کو،
اور بعضوں کو فکر پڑا تھا اپنے جی (جان) کا، خیال کرتے تھے اللہ پر، جھوٹے خیال جاہلوں کے (سے)۔
کہتے تھے (کیا) کچھ بھی کام ہے ہمارے ہاتھ؟
تُو کہہ۔ سب کام ہے اللہ کے ہاتھ۔ اپنے جی میں چھپاتے ہیں جو تجھ سے ظاہر نہیں کرتے۔
کہتے ہیں اگر کچھ کام ہوتا ہمارے ہاتھ تو ہم مارے نہ جاتے اس جگہ۔
تُو کہہ اگر تم ہوتے اپنے گھروں میں البتہ باہر نکلتے جن پر لکھا تھا مارے جانا اپنے پڑاؤ پر۔
اور اللہ کو آزمانا تھا جو کچھ تمہارے جی میں ہے، اور نکھارنا تھا جو کچھ تمہارے دل میں ہے،
اور اللہ کو معلوم ہے جی (دل) کی بات۔

155. جولوگ تم میں ہٹ گئے جسدن بھڑیں دو فوجیں، سوانکو ڈگا (ڈگمگا) دیا شیطان نے کچھ انکے گناہ کی شامت سے۔
اور انکو بخش چکا اللہ بیشک اللہ بخشنے والا ہے تحمل رکھتا۔

156. اے ایمان والو! تم نہ ہو ان کی طرح جو منکر ہوئے،
اور کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو جب سفر کو نکلیں ملک میں یا ہوں جہاد میں، کہ اگر رہتے ہم پاس نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔
اور اللہ اس سے ڈالے افسوس (حسرت) انکے دل میں۔
اور اللہ ہے جلاتا (زندہ رکھتا) اور مارتا۔ اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔
157. اور اگر تم مارے گئے اللہ کی راہ میں یا مر گئے تو بخشش اللہ کی اور مہربانی بہتر ہے اس (چیز) سے جو جمع کرتے ہیں۔
158. اور اگر تم مر گئے یا مارے گئے، اللہ ہی پاس اکھٹے ہوگے۔

159. سو کچھ اللہ کی مہر (رحمت) ہے، جو تو نرم دل ملا انکو۔
اور اگر تو ہوتا سخت گو (مزاج) اور سخت دل تو منتشر ہو جاتے تیرے گرد سے۔
سو تو اُن کو معاف کر، اور انکے واسطے بخشش مانگ اور ان سے مشورت لے کام میں۔
پھر جب ٹھہر (پختہ فیصلہ کر) چکا تو بھروسا کر اللہ پر۔ اللہ چاہتا ہے توکل والوں کو۔
160. اگر اللہ تم کو مدد کرے گا تو کوئی تم پر غالب نہ ہوگا۔
اور جو وہ تم کو چھوڑ دے گا پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے گا اسکے بعد۔
اور اللہ پر بھروسا (کرنا) چاہیئے مسلمانوں کو۔

161. اور نبی کا کام نہیں کہ کچھ چھپا رکھے، اور جو کوئی چھپائے گا وہ لائے گا اپنا چھپایا دن قیامت کے۔
پھر پورا پائے گا ہر کوئی اپنا کمایا، اور اُن پر ظلم نہ ہوگا۔
162. کیا ایک شخص جو تابع ہے اللہ کی مرضی کا، برابر ہے اسکے جو کما لایا غصہ اللہ کا اور اسکا ٹھکانا دوزخ۔ اور کیا بُری جگہ پہنچا۔

163. لوگ کئی درجے ہیں اللہ کے ہاں۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہیں۔

164. اللہ نے احسان کیا ایمان والوں پر، جو بھیجا ان میں رسول انہی میں کا،

پڑھتا ہے اُن پر آیتیں اس کی اور سنوارتا ہے انکو، اور سکھاتا ہے انکو کتاب اور کام کی بات (حکمت)۔

اور وہ تو پہلے سے صریح (بالکل) گمراہ تھے۔

165. کیا جس وقت تم کو پہنچی ایک تکلیف، کہ تم پہنچا چکے ہو (دشمنوں کو) اسکے دوبرابر (دونا)، کہتے ہو یہ کہاں سے آئی؟

تُو کہہ، یہ آئی تم کو اپنی (ہی) طرف سے۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

166. اور جو کچھ تم کو سامنے آیا (نقصان پہنچا) جسدن بھڑیں دونوں فوجیں، سو اللہ کے حکم سے، اور اس واسطے کہ معلوم کرے ایمان والوں کو۔

167. اور تا (کہ) معلوم کرے انکو جو منافق تھے۔

اور کہا اُنکو کہ آؤ لڑو اللہ کی راہ میں یا دفع کرو دشمن،

بولے، (اگر) ہم کو معلوم ہو لڑائی تو تمہارا ساتھ کریں (چلتے)۔

وہ لوگ اس دن کُفر کی طرف نزدیک ہیں ایمان سے۔

کہتے ہیں اپنے منہ سے جو نہیں ان کے دل میں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو چھپاتے ہیں۔

168. وہ جو کہتے ہیں اپنے بھائیوں کو اور آپ بیٹھ رہے ہیں (گھروں میں)، اگر وہ ہماری بات مانتے تو مارے نہ جاتے،

تُو کہہ اب ہٹا (کر دکھا) دے اپنے اوپر سے موت، اگر تم سچے ہو۔

169. اور تُو نہ سمجھ، جو لوگ مارے گئے اللہ کی راہ میں، مُردے۔ بلکہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس روزی پاتے۔

170. خوشی کرتے ہیں اس پر جو دیا انکو اللہ نے اپنے فضل سے،

اور خوش وقت (مطمئن) ہوتے ہیں انکی طرف سے جو ابھی نہیں پہنچے اُن میں پیچھے سے۔

اس واسطے کہ نہ ڈر ہے اُن پر، نہ اُنکو غم ہے۔

.171 خوش وقت (مطمئن) ہوتے ہیں اللہ کی نعمت اور فضل سے،
اور اس سے کہ اللہ ضائع نہیں کرتا مزدوری (اجر) ایمان والوں کی۔

.172 جن لوگوں نے حکم مانا اللہ کا اور رسول کا، بعد اسکے کہ اُن میں پڑ چکا تھا گھاؤ (زخم)۔
جو ان میں نیک ہیں اور پرہیزگار ان کو ثواب بڑا ہے۔

.173 جنکو کہا لوگوں نے کہ انہوں نے جمع کیا (بہت) اسباب تمہارے مقابلے کو، سو تم انسے خطرہ (ڈرو) کرو، پھر انکو زیادہ آیا ایمان۔
اور بولے بس ہے ہم کو اللہ اور کیا خوب کارساز ہے۔

.174 پھر چلے آئے، اللہ کے احسان سے اور فضل سے کچھ نہ پہنچی بُرائی، اور چلے اللہ کی رضا پر،
اور اللہ کا فضل بڑا ہے۔

.175 یہ جو ہے سو شیطان ہے کہ ڈراتا ہے اپنے دوستوں سے، سو تم ان سے مت ڈرو،
اور مجھ سے ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔

.176 اور تجھ کو غم نہ آئے ان لوگوں سے جو دوڑ کر لگتے ہیں کفر کرنے۔ وہ نہ بگاڑیں گے اللہ کا کچھ۔
اللہ چاہتا ہے کہ انکو فائدہ نہ دے آخرت میں۔ اور ان کو بڑی مار (عذاب عظیم) ہے۔

.177 جنہوں نے خرید کیا کفر ایمان کے بدلے، وہ نہ بگاڑیں گے اللہ کا کچھ، اور انکو دکھ کی مار (دردناک عذاب) ہے۔

.178 اور یہ نہ سمجھیں منکر کہ ہم جو فرصت دیتے ہیں انکو، کچھ بھلا ہے اُنکے حق میں۔
ہم تو فرصت دیتے ہیں ان کو تا بڑھے جائیں گناہ میں، اور ان کو ذلت کی مار ہے۔

.179 اللہ وہ نہیں کہ چھوڑ دے گا مسلمانوں کو جس طرح (حالت) پر تم ہو، جب تک جُدا نہ کرے ناپاک کو پاک سے۔
اور اللہ یوں نہیں کہ تم کو خبر دے غیب کی، اور لیکن اللہ چھانٹ لیتا ہے اپنے رسولوں میں جسکو چاہے۔
سو تم یقین لاؤ اللہ پر اور اس کے رسولوں پر،
اور اگر تم یقین پر رہو اور پرہیزگاری پر تو تم کو بڑا ثواب ہے۔

.180 اور نہ سمجھیں جو لوگ بخل کرتے ہیں ایک چیز پر کہ اللہ نے انکو دی ہے اپنے فضل سے،
کہ یہ (بخل) بہتر ہے اُنکے حق میں، بلکہ یہ بُرا ہے اُنکے واسطے، آگے طوق پڑے گا جس پر بخل کیا تھا، دن قیامت کے۔
اور اللہ وارث ہے آسمان اور زمین کا، اور اللہ جو کرتے ہو، سو جانتا ہے۔
.181 اور اللہ نے سنی انکی بات جنہوں نے کہا کہ اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار۔
اب لکھ رکھیں گے ہم اُنکی بات، اور جو خون کئے ہیں نبیوں کے ناحق، اور کہیں گے چکھو جلن کی مار۔
.182 یہ بدلہ اس کا ہے جو تم نے اپنے ہاتھوں بھیجا، اور اللہ ظلم نہیں کرتا بندوں پر۔

.183 وہ جو کہتے ہیں کہ اللہ نے ہم کو کہہ رکھا ہے کہ ہم یقین نہ کریں کسی رسول کو
جب تک نہ لائے ہم پاس ایک نیاز جس کو کھا جائے آگ۔
تُو کہہ تم میں آ چکے کتنے رسول مجھ سے پہلے نشانیاں لے کر اور یہ بھی جو تم نے کہا،
پھر انکو کیوں مارا تم نے اگر تم سچے ہو۔
.184 پھر اگر یہ تجھ کو جھٹلائیں تو آگے تجھ سے جھٹلائے گئے بہت رسول، جو لائے نشانیاں اور ورق اور کتاب چمکتی۔

.185 ہر جی کو چکھنی ہے موت، اور تم کو پورے بدلے ملیں گے، دن قیامت کے۔
پھر جس کو سرکا دیا آگ سے، اور داخل کیا جنت میں، اس کا کام بنا۔
اور دنیا کی زندگی تو یہی ہے دغا کی جنس۔
.186 البتہ تم آزمائے جاؤ گے مال سے اور جان سے،
اور البتہ سنو گے اگلی کتاب والوں سے اور مشرکوں سے، بدگوئی بہت،
اور اگر تم ٹھیرے رہو اور پرہیزگاری کرو تو یہ ہمت کے کام ہیں۔

187. اور جب اللہ نے اقرار لیا کتاب والوں سے، کہ اس کو بیان کرو گے لوگوں پاس اور نہ چھپاؤ گے،
پھر پھینک دیا وہ اقرار اپنی پیٹھ کے پیچھے، اور خرید کیا اس کے بدلے مول تھوڑا۔ سو کیا بری خرید کرتے ہیں۔

188. تو نہ سمجھ کہ جو لوگ خوش ہوتے ہیں اپنے کئے پر اور تعریف چاہتے ہیں بن کئے پر،
سو نہ جان کہ وہ خلاص ہیں عذاب سے۔ اور ان کو دُکھ کی مار ہے۔

189. اور اللہ کو ہے سلطنت آسمان اور زمین کی، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

190. آسمان اور زمین کا بنانا، رات اور دن کا بدلتے آنا، اس میں نشانیاں ہیں عقل والوں کو۔

191. وہ جو یاد کرتے ہیں اللہ کو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹ پر لیٹے،
اور دھیان کرتے ہیں آسمان اور زمین کی پیدائش میں۔
اے رب ہمارے! تُو نے یہ عبث نہیں بنایا۔ تُو پاک ہے عیب سے، سو ہم کو بچا دوزخ کے عذاب سے۔

192. اے رب ہمارے! جس کو تو نے دوزخ میں ڈالا، سو اس کو رسوا کیا۔ اور گنہگاروں کا کوئی نہیں مددگار۔

193. اے رب ہمارے ہم نے سنا کہ پکارنے والا پکارتا ہے ایمان لانے کو، کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر، سو ہم ایمان لائے،
اے رب ہمارے اب بخش گناہ ہمارے اور اتار ہماری برائیاں اور موت دے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ۔

194. اے رب ہمارے اور دے ہم کو جو وعدہ دیا تو نے اپنے رسولوں کے ہاتھ۔ اور رسوا نہ کر ہم کو قیامت کے دن۔
تحقیق تُو خلاف نہیں کرتا وعدہ۔

195. پھر قبول کی اُن کی دُعا اُن کے رب نے،
کہ میں ضائع نہیں کرتا محنت کسی محنت کرنے والے کی، تم میں سے مرد یا عورت، تم آپس میں ایک ہو۔
پھر جو لوگ وطن سے چھوٹے اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں، اور لڑے اور مارے گئے ہیں،
اتاروں گا اُن سے برائیاں اُن کی اور داخل کروں گا باغوں میں جن کے نیچے بہتی ندیاں۔ بدلا اللہ کے ہاں سے۔
اور اللہ ہی کے ہاں ہے اچھا بدلہ۔

196. تُو نہ بہک اس پر کہ آتے جاتے ہیں کافر شہروں میں۔

.197 یہ فائدہ ہے تھوڑا سا، پھر ان کا ٹھکانا دوزخ ہے، اور کیا بُری تیاری ہے۔

.198 لیکن جو لوگ ڈرتے رہے اپنے رب سے، ان کو باغ ہیں جن کے نیچے بہتی ندیاں، رہ پڑے ان میں، مہمانی اللہ کے ہاں سے۔
اور جو اللہ کے ہاں ہے سو بہتر ہے نیک بختوں کو۔

.199 اور کتاب والوں میں بعضے وہ بھی ہیں جو مانتے ہیں اللہ کو، اور جو اترا تمہاری طرف اور جو اترا ان کی طرف،
ڈرتے ہیں اللہ کے آگے، نہیں خرید کرتے اللہ کی آیتوں پر مول تھوڑا۔
وہ جو ہیں، اُن کو اُن کی مزدوری ہے اُن کے رب کے ہاں۔ بیشک اللہ شتاب لیتا ہے حساب۔

.200 اے ایمان والو! ثابت رہو، اور مقابلے میں مضبوطی کرو اور لگے رہو۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے، شاید تم مراد کو پہنچو۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com